سوال

(443) عورت کے سر کے بال کالے کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے ایک خاتون سوال کرتی ہے کہ عورت کو سر کے بال کالے کرنا جائز ہے یا نہیں اگر کالے کرنے کی اجازت ہے تو کس چیز کو استعمال کیا جائے ؟ یا صرف سرخ مہندی ہی لگائی جائے ؟ تفصیل سے جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے بال اس کی خوبصورتی ہے ان پر توجہ دینا اوران کی اصلاح وآراستگی شریعت کے دائرہ میں کی جا سکتی ہے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایت کو پیش نظر رکھنا ہو گا ۔

(1) بال اگر سفید ہیں تو اسے مہندی یا زعفران سے رنگا جا سکتا ہے لیکن انہیں سیاہ کرنا جائز نہیں ہے محدثین نے سفید بالوں کو سیاہ کرنا کبیرہ گناہوں سے بتایا ہے ایسا کرنے سے انسان اللہ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے : "اللہ تعالیٰ جوانی کے بعد کمزوری اور بڑھاپے کا دور لاتا ہے ۔ (الروم) بالوں کو سیاہ کرنا قدرت کی اس نشانی کو کم کرنے کے مترادف ہے پھر ایسا کرنا دھوکہ اور فریب بھی ہے جس سے شریعت نے منع فرمایا ہے اس کی ممانعت کے متعلق متعدد احادیث کتب احادیث میں مروی ہیں اختصار کے پیش نظر ہم صرف ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہیں ۔

(2) فتح مکہ کے دن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا جب کہ ان کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سفید ہو چکے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کہ اس سفیدی کو تبدیل کرو لیکن سیاہ رنگ سے اجتناب کرو ۔ (صحیح مسلم : کتاب اللباس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امر وجوب کے لیے ہے جس کی خلاف ورزی حرام ہے علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سیاہ رنگ کا خضاب حرام ہے ۔ (شرح نووی : 2/199)

(3) بالوں کی زیبائش وآرائش اور جمال وزینت صرف خاوند کے لیے ہونی چاہیے اس کے علاوہ دیگر غیر محارم کے سامنے ان کی نمائش کرنا حرام ہے عورت کے بال اس کے ستر میں شامل ہیں لہذا دوران نماز انہیں ڈھانپنا ہو گا خواہ گھر میں صرف خاوند ہی کیوں نہ ہو حتیٰ کہ والد اور بھائیوں کے سامنے بھی ان کا کھولنا جائز نہیں ہے ۔

(4) بالوں کی خوبصورتی کے لیے بیوٹی پارلروں میں جانا بھی درست نہیں ہے کیوں کہ وہاں کام کرنے والے مرد کافر عورتیں بھی ہوتی ہیں جن کے سامنے بالوں کا کھولنا جائز نہیں

ہے عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے بالوں کی آرائش اپنے گھر میں رہ کر کرے۔

(5) بالوں کا فطری رنگ سیاہ ہے اس فطری رنگ کو ڈائی کرانا اور سنہری یا دوسرے رنگوں میں انہیں تبدیل کرنا فطری حسن کو تبدیل کرنا ہے جس کی شریعت میں اجازت نہیں ہے صرف سفید بالوں کو سیاہ رنگ کے علاوہ سرخ یا زعفرانی رنگ کرنا جائز ہے۔

(6) سفید بالوں کو چھپانے کے لیے سیاہ وگ استعمال کرنا بھی درست نہیں ہے حدیث میں بالوں کے ساتھ دوسرے بالوں کا پیوند کرنا باعث لعنت عمل بتایا گیا ہے اس جدید دور میں وگ کا استعمال متبادل ہے لہذا باحیا اور اہل ایمان خاتون کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:451